حسنِ انتقاد

خادم حسین

تلاوت نمبر (ماہنامہ الاشرف کراچی) جلد ۲
مدیر: مولانا محمد اسلم شیخوپوری
ضخامت: ۳۴۰ صفحات قیمت: ۱۰۱ روپے
ملنے کا پتہ: ماہنامہ الاشرف۔ الاحمد مینشن ۱۳ بی گلشن اقبال کراچی

ماہنامہ الاشرف کراچی، دینی صحافت میں ایک قابل ذکر جریدہ ہے محترم محمد اسعد تھانوی اس کے مدیر اعلیٰ اور مولانا محمد اسلم شیخوپوری مدیر مسئول ہیں۔ اس وقت جلد ۱۳ شمارہ ۸ تا ۱۱، دسمبر ۹۸ تا مارچ ۹۹، ہمارے پیش نظر ہے جو قرآن نمبر کے عنوان سے منسوب ہے۔ اس سے قبل اکتوبر ۱۹۹۸ء میں بھی الاشرف اسی عنوان سے ایک اشاعت پیش کر چکا ہے اور مولانا محمد اسلم شیخوپوری کے بقول وہ الاشرف کی آئندہ اشاعتیں قرآن کریم کی خدمت کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ خصوصی اشاعتوں کا یہ سلسلہ توفیق الٰہی سے جاری رہے گا۔ اس نمبر میں ۲۶ مضامین شامل ہیں۔ "تلاوت" کے عنوان کے علاوہ بھی بعض وقیع مضامین کا انتخاب مدیر موصوف کے اخلاص و للّٰہیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ، مولانا ابرار عالم، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی، مفتی عتیق الرحمٰن، عبدالسبحان، قاضی عبدالکریم کلاچی اور محمد یوسف اصلاحی کے تحقیقی مضامین نے اس اشاعت کو بامعنیٰ بنا دیا ہے۔ یہ دراصل ان مضامین کا انتخاب ہے جو مختلف رسائل و کتب میں شائع ہوتے رہے۔ ان میں زندہ اور مرحوم اکابر دونوں کی نگارشات شامل ہیں۔ مولانا محمد اسلم شیخوپوری کو اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطاء فرمائے کہ وہ اپنے قارئین کے اعتراضات پر پوری توجہ دیتے ہیں اور ازالہ کی کوشش بھی فرماتے ہیں۔ کسی کوتاہی پر شخصی انا کا مسئلہ کھڑا کرنے کی بجائے اعتراف تقصیر بھی بڑی خوبی ہے۔ مثلاً قرآن نمبر جلد اوّل میں معروف سبائیت زدہ لکھاری ڈاکٹر رضوان علی ندوی کا ایک مضمون شامل تھا جس میں سورۃ الحجرات کی تفسیر کے ضمن میں ایک صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی گئی تھی۔ قارئین نے شدید ردِ عمل کا اظہار کیا تو مدیر موصوف نے نہ صرف اس مضمون کے مندرجات سے برات کا اعلان کیا بلکہ معذرت بھی شائع کی۔

حالیہ اشاعت میں پھر ڈاکٹر مذکور کا ایک مضمون بعنوان "تلاوت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" شامل ہے۔ ہمیں ڈاکٹر رضوان سے کوئی ذاتی کد نہیں۔ وہ صرف اس لئے ناپسندیدہ شخصیت ہیں کہ انہیں سیدنا معاویہ، سیدنا ابوسفیان، سیدنا مروان، سیدنا مغیرہ بن شعبہ اور دیگر کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنھم خصوصاً خاندان بنوامیہ سے نسبی بغض و عداوت ہے۔ جو نصِ قرآنی کے صریحاً خلاف ہے۔ مدیر موصوف سے درخواست ہے کہ ایسا شخص جس کی شخصیت کے دورخ ہوں کہ ایک طرف تو صحابہ کرام کی تعریف کرے اور دوسری طرف بعض صحابہ کرام کی توہین کا ارتکاب کرے ہماری درخواست ہے کہ ابن سباء کے بروز کی قلمی ابکائیوں سے قرآن نمبر کو آلودہ نہ کریں۔ حالیہ اشاعت بہت ہی خوبصورت ہے اور اہل ذوق کے لئے اس میں بہت کچھ ہے۔